منشور
و
دستور

تنظیمِ ملّت پاکستان

تنظیم ملت پاکستان

منشور

ایک ایسی تنظیم جو خود احتسابی، خود شناسی، اصلاح احوال کے ذریعے ملت پاکستان اور ملت اسلامیہ کے لئے ایسی بے لوث اور بلا تفریق خدمات بجالائے گی جو سماجی، اخلاقی اور اجتماعی و ذاتی خرابیوں کی بلا خوف وخطر نشاندہی کرکے ان نقائص اور خرابیوں کا تدارک کرنے کے لئے منتخب دانشمند، باصلاحیت، صاحب کردار اہل علم و دانش کے ایک تھنک ٹینک کی مدد و معاونت سے اصلاح کرکے سماج کو خوبصورت، مثالی اور قابل فخر بنانے کی بھرپور اور فعال کوششیں کرکے آنے والی نسلوں اور آنے والے ادوار کے لئے ایسا کردار ادا کرے گی جس پر رشک کیا جاسکے اور ہم اپنے آباؤاجداد کی یادیں تازہ کرسکیں۔ساتھ ہی ساتھ دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق نئی ٹیکنالوجی اور خصوصاً آئی ٹی کی سوجھ بوجھ حاصل کرکے،اس کے فروغ اور اس سے بھرپور استفادہ حاصل کرنے کی تجاویز مرتب کرنا،انہیں بروئے کار لانا اور منطقی انجام تک پہنچانے اور ترقی کے ثمرات سمیٹنے کی بھرپور کوشش کرنا تاکہ آنے والے دنوں میں ملت پاکستان اور ملت اسلامیہ کسی سے پیچھے نہ رہیں اور دوسری اقوام کے مقابل اپنی منفرد اور نمایاں حیثیت منوا سکیں۔

تنظیم کے اغراض ومقاصد کو اب تین حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے مفصل انداز میں لاتے ہیں تاکہ ہر پہلو مکمل طور پر واضح ہو اور ہر کس و ناکس کو سمجھ آسکے۔درحقیقت ان اغراض و مقاصد کو تین عنوانات کے تحت لاتے ہیں۔

JUSTICE

یعنی انصاف،عدل مراد یہ ہے کہ اصلاح احوال کو اس طرح اپنایا جائے کہ ہر شخص اپنی ذات سے عدل و انصاف کا آغاز کرے۔

DEFENCE

یعنی دفاع مراد یہ ہے کہ ہم اغیار سے اور اپنی صفوں میں موجود اغیار کے سہولت کاروں سے کس طرح بچاؤ کرکے اپنی قومی وملی اقدار،اپنے قومی وملی مفادات کا تحفظ یقینی بنا کر اپنی سلامتی کو درپیش خطرات کو ختم یا کم سے کم کرسکیں۔

RESEARCH

یعنی تحقیق و تجزیہ کے ذریعے مستقبل میں اس انداز سے داخل ہوا جائے کہ آنے والے دنوں اور دور جدید کے تقاضوں سے ملت پاکستان اور ملت اسلامیہ کو نہ صرف ہم آہنگ کیا جاسکے بلکہ ایک منفرد اور بلند مقام حاصل ہو جس کو اقوام عالم تسلیم کریں۔

تنظیمِ ملّت پاکستان

دستور

اساسیات	نام: تنظیمِ ملّت پاکستان، صدر دفتر: لاہور، دائرہ کار: ملتِ پاکستان و ملتِ اسلام
نوعیت	یہ تنظیم خالصتاً ایک غیر سیاسی، غیر مذہبی اور غیر طبقاتی فکرو نظر سے عبارت ہے، جس کی بنیادیں اِنصاف، دِفاع اور تحقیق پر استوار ہیں۔
نصب العین	1۔ قران و سنت کی اِتباع واِطاعت 2۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا اِہتمام و اِلتزام 3۔ اِنسانیت کی فلاح و بہبود
اَغراض و مقاصد	1۔ تعمیرِ سیرت کا اِہتمام اور اسلامی معاشرت کا اِحیا 2۔ تحریک آزادی اور نظریۂ پاکستان کی اِشاعت و ترویج 3۔ سائنسی علوم پر ارتکاز
طریقِ کار	1۔ تنظیم کے نصب العین اور اَغراض و مقاصد سے آگاہی 2۔ دعوتِ شمولیت برائے متفق افراد 3۔ عملی ایثار اور خلوصِ نیّت
شرائطِ رکنیت	1۔ تنظیم کے اَغراض و مقاصد سے اتفاق 2۔ تنظیم کے دستور کی پابندی 3۔ اندراج کوائف 4۔ حلفِ رکنیت
تنظیمی ڈھانچہ	1۔ مرکز (پاکستان) 2۔ صوبہ 3۔ ضلع 4۔ تحصیل 5۔ یونین کونسل
شعبہ خواتین	یہ شعبہ دستوری خطوط پر کار بند ہوگا۔پردے کی پابندی کا اِلتزام کیا جائے گا۔ہر سطح پر مرد صدور ہم منصب خواتین صدور سے تعاون کریں گے۔
ذِمہ داریاں	1۔ صدر 2۔ نائب صدر 3۔ جنرل سیکرٹری 4۔ جوائنٹ سیکرٹری 5۔ سیکرٹری مالیات 6۔ سیکرٹری اِطلاعات
مستثنیات	صرف مرکز میں صدر اور نائب صدر کی بجائے چیئرمین اور وائس چیئرمین ہوں گے جب کہ جنرل سیکرٹری کی بجائے سیکرٹری جنرل کی ذِمہ داری ہو گی۔
صدر	صدر اجلاس کی صدارت کرے گا۔ رکنیت کی منظوری دے گا۔مساوی آرا کی صورت میں صدر کی رائے حتمی ہوگی۔غیر ارکان کو اِجلاس میں شرکت کی اجازت دینے کا مجاز ہو گا لیکن غیر ارکان کو فیصلوں میں رائے کا حق حاصل نہ ہو گا۔
نائب صدر	صدر کی معاونت کرے گا اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے تمام فرائض انجام دے گا۔
جنرل سیکرٹری	صدر کی ہدایت پر اجلاس طلب کرے گا۔اِجلاس سے قبل ممکنہ زیرِ بحث اہم نِکات مرتب کرے گا اور شرکائے اِجلاس کو بر وقت اطلاع دے گا۔ آئندہ اِجلاس میں سابقہ اِجلاس کی کارروائی پڑھ کر حاضرین سے توثیق کرائے گا اور کسی غلطی کی صورت میں موقع پر ہی فوری درستی کرے گا۔ تمام فیصلوں پر عمل درآمد کرائے گا، اپنے نظم کی نگرانی کرے گا اور صدر کو تنظیم کے جملہ اُمور سے بخوبی آگاہ رکھے گا۔
جوائنٹ سیکرٹری	جنرل سیکرٹری کی معاونت کرے گا اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے تمام فرائض انجام دے گا۔
سیکرٹری مالیات	حسابات ومالیات کے جملہ اُمور کی نگہداشت کا ذمہ دار ہو گا اور سالانہ میزانیہ (BUDGET) تیار کرے گا۔

سیکرٹری اِطلاعات

اطلاعات ونشریات کے جملہ اُمور کی نگہداشت کا ذمہ دار ہوگااور تمام نظم کو بخوبی آگاہ رکھے گا۔

مجلسِ عاملہ

ہر سطح پر مجلس عاملہ مندرجہ بالا چھے ذِمہ داران پر مشتمل ہوگی۔ہر ذمہ دار مجلسِ انتظامیہ کو جواب دہ ہوگااور تنظیم کی املاک کا ذمہ دار ہوگا۔

مجلسِ انتظامیہ

مرکزی مجلسِ انتظامیہ مشتمل ہوگی 'مرکزی مجلس عاملہ اور مرکزی صدورِ شعبہ جات اور صوبائی صدور پر۔
صوبائی مجلسِ انتظامیہ مشتمل ہوگی 'صوبائی مجلس عاملہ اور صوبائی صدورِ شعبہ جات اور ضلعی صدور پر۔
ضلعی مجلسِ انتظامیہ مشتمل ہوگی 'ضلعی مجلس عاملہ اور ضلعی صدورِ شعبہ جات اور تحصیلی صدور پر۔
تحصیلی مجلسِ انتظامیہ مشتمل ہوگی 'تحصیلی مجلس عاملہ اور تحصیلی صدورِ شعبہ جات اور یونین کونسلز کے صدور پر۔
یونین کونسل مجلس انتظامیہ مشتمل ہوگی 'یونین کونسل مجلس عاملہ اور یونین کونسل کے صدورِ شعبہ جات اور یونین کونسل کے تمام ارکان پر۔

انتخابات

ہر سطح پر انتخابات دسمبر میں ہوں گے۔انتخابات کا دورانیہ ایک سال ہوگا۔اجلاس کا نصاب (QUORUM) کل ارکان کاایک تہائی ہوگا۔ہر سطح پرانتخابات خفیہ رائے دہی کی بنیاد پر منعقد ہوں گے۔ بالائی نظم میں منتخب ہونے کی صورت میں اپنے زیریں نظم کی ذِمہ داری سے بہر صورت دستکش ہوناپڑے گا۔خالی نشست پر دوبارہ انتخاب ہوگا۔نو منتخب ذِمہ دار کے ایک ماہ تک حلف نہ اٹھانے کی صورت میں از سرِ نو انتخاب ہوگا۔ترجیحاًایک میقات (SESSION) میں صرف ایک ہی ذمہ داری کا اطلاق ہوگا۔معروضی حالات میں صرف شعبہ جات میں ایک ذِمہ داری مزیددی جاسکتی ہے۔ کسی بھی سطح پر کوئی تیسری ذمہ داری قطعاً ممنوع ہوگی۔ کسی بھی منصب کا خواہش مند رکنِ تنظیم انتخاب کے لیے نااہل قرار پائے گا۔نجویٰ یاذاتی تشہیر کی اجازت ہر گزنہ ہوگی۔سالانہ انتخابات میں بالائی نظم سے ایک ذِمہ دار زیریں نظم میں بطور ناظمِ انتخاب فرائض انجام دے گا۔زیریں نظم میں بر وقت انتخابات نہ ہونے کی صورت میں صدر بالائی نظم ذِمہ دار قرار پائے گا۔انتخاب کے موقع پر ہر ذِمہ دار اپنی سالانہ کارکردگی رپورٹ ارکان ، رائے دہندگان کو پڑھ کر سنائے گااور سالانہ منصوبہ عمل کے طے شدہ مراحل پر روشنی ڈالے گا۔

مالیات

صدر کی ہدایت پر اجلاس طلب کرے گا۔اِجلاس سے قبل ممکنہ زیرِ بحث اہم نکات مرتب کرے گا اور شرکائے اِجلاس کو بر وقت اطلاع دے گا۔ آئندہ اِجلاس میں سابقہ اِجلاس کی کارروائی پڑھ کرحاضرین سے توثیق کرائے گااور کسی غلطی کی صورت میں موقع پر ہی فوری درستی کرے گا۔ تمام فیصلوں پر عمل درآمد کرائے گا ،اپنے نظم کی نگرانی کرے گا اور صدر کو تنظیم کے جملہ اُمور سے بخوبی آگاہ رکھے گا۔

جریدۂ ملت

تنظیم کاایک ماہانہ مجلّہ بعنوان "بقائے ملت "پروفیسر محمد رضوان الحق کی زیرِ اِدارت جاری کیا جائے گا۔ موصوف ویب سائٹ کا مواداور سالانہ منصوبۂ عمل بھی تیار کریں گے۔

متفرقات

تنظیم کے مرکزی سہ ماہی اجلاس میں صوبائی صدور اور جنرل سیکرٹری صاحبان کی بنفسِ نفیس شرکت لازمی ہوگی البتہ دیگر دو ماہانہ اجلاسات میں آن لائن بھی شرکت کی اجازت ہو گی۔ہر رکن بطور رضاکار کام کرے گااوراسے مستعفی ہونے کا حق حاصل ہو گا۔نوجوانوں پر مشتمل شعبہ "شبابِ ملت "ہراول دستے کا کردار ادا کرے گا۔ چیئرمین،وائس چیئرمین اور سیکرٹری جنرل باہمی مشاورت سے ہنگامی نوعیت کے فوری فیصلے کر سکیں گے۔بانی تنظیم انجینئرحامد اِقبال پراچہ تاحیات چیئرمین ہوں گے۔

مستثنیات

صرف مرکز میں صدر اور نائب صدر کی بجائے چیئرمین اور وائس چیئرمین ہوں گے جب کہ جنرل سیکرٹری کی بجائے سیکرٹری جنرل کی ذمہ داری ہوگی ۔

MILLAT